سوال

(486) نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء اور نماز کی نیت کے الفاظ کو زبان سے ادا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ یہ بدعت ہے۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے ثابت نہیں ہے۔ لہذا اسے ترک کردینا واجب ہے۔ نیت کا مقام دل ہے۔ لہذا الفاظ کے ساتھ نیت کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ واللہ ولی التوفیق (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 411

محدث فتویٰ